سوال

(718) بوڑھی عورت سے مصافحے کا حکم جبکہ مصافحہ آڑ کے ساتھ ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اجنبی عورت کے بوڑھی ہونے کی صورت میں اس سے مصافحے کا کیا حکم ہے؟ نیز جب اپنے ہاتھ پر کپڑے وغیرہ کی آڑ لے تو کیا حکم ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی بھی حال میں غیر محرم عورتوں سے مصافحہ جائز نہیں، چاہے وہ جوان ہوں یا بوڑھی ہوں، چاہے ہاتھ ملانے والا نوجوان ہو یا انتہائی بوڑھا ہو کیونکہ اس میں ان دونوں کے لیے فتنے کا خطرہ موجود ہے جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح طور پر ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا:

"إِنِّي لَا أُصَافِحُ النِّسَاءَ"[1]

"میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا"

اور ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں:

"نہیں اللہ کی قسم! بیعت لیتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ کسی عورت کے ہاتھ کو نہیں لگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے یہ کہہ کر بیعت لیتے بلاشبہ میں نے تم سے اس پر بیعت لے لی"

اور فتنے تک پہنچنے کے ذرائع کو بند کرنے کے لیے، اور دلائل کے عام ہونے کی وجہ سے رکاوٹ یا غیر رکاوٹ میں مصافحہ کرنے میں بھی کوئی فرق نہیں۔ (سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح سنن النسائی رقم الحدیث (4181)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 637

محدث فتویٰ